نمازِ جنازہ کی نیت اور دعائیں

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نمازِ جنازہ کی نیت کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ اور نیت کیسے کرتے ہیں؟ اور نمازِ جنازہ کی دعا کیا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نمازِ جنازہ کے لیے بس دل میں یہ نیت ہونا کافی ہے کہ "اس امام کے پیچھے، اس میت کی نمازِ جنازہ پڑھ رہا ہوں۔" زبان سے یہ الفاظ کہنا ضروری نہیں، البتہ! اگر زبان سے بھی ادا کر لیے جائیں تو حرج نہیں۔

نمازِ جنازہ کی دعائیں:

نمازِ جنازہ میں بالغ و نابالغ کی دعائیں مختلف ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

بالغ مرد و عورت کے جنازہ کی کئی دعائیں احادیث میں بیان ہوئی ہیں، ان میں سے ایک مشہور دعا یہ ہے:

"اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَأُنْثَانَا اللّٰھُمَّ مَنْ أَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَأَحْیِہٖ عَلَی الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْإِیْمَانِ" ترجمہ: الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر فوت شدہ کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔ الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

نابالغ بچے کے جنازہ کی دعا:

"اللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا ذُخْرًا وَّأَجْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا مُّشَفَّعًا" ترجمہ: اے اللہ! تو اس (لڑکے) کو ہمارے لیے پیش رو کر اور اس کو ہمارے لیے ذخیرہ کر اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والا بنا اور اس کو مقبول الشفاعۃ بنا دے۔

نابالغ بچی کے جنازہ کی دعا:

"اللّٰھُمَّ اجْعَلْھالَنَافرَطًاوَاجْعَلْھالَنَاذُخرًاوَأَجرًاوَاجْعَلْھالَنَاشَافِعَةً مُشَفَّعةً" ترجمہ: اے اللہ! تو اس (لڑکی) کو ہمارے لیے پیش رو کر اور اس کو ہمارے لیے ذخیرہ کر اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والی بنا اور اس کو مقبول الشفاعۃ بنا دے۔ (الجوہرۃ النیرۃ علی مختصر القدوري، جلد 1، صفحہ 107، المطبعۃ الخیریۃ)

ردالمحتار میں ہے" قلت: وفي جنائز الفتاوى الهندية عن المضمرات۔۔۔ ولو تفكر الإمام بالقلب أنه يؤدي صلاة الجنازة يصح، ولو قال المقتدي اقتديت بالإمام يجوز اهـ وبه ظهر أن الصيغة التي ذكرها المصنف غير لازمة في نيتها بل يكفي مجرد نيته في قلبه أداء صلاة الجنازة كما قدمناه عن الحلية" ترجمہ: میں نے کہا: اور فتاویٰ ہندیہ کی کتاب الجنائز میں "المضمرات" سے منقول ہے: اور اگر امام دل میں یہ سوچے کہ وہ نمازِ جنازہ ادا کر رہا ہے تو یہ صحیح ہے، اور اگر مقتدی کہے: میں نے امام کی اقتداء کی، تو یہ جائز ہے۔ (ہندیہ کی عبارت ختم ہوئی) اور اس سے ظاہر ہوا کہ وہ صیغہ جو مصنف نے جنازہ کی نیت میں ذکر کیا ہے وہ لازم نہیں، بلکہ دل میں جنازہ کی نماز کی ادائیگی کی محض نیت کافی ہے جیسا کہ ہم نے "حلیہ" سے نقل کیا۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج2، ص126، 127، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4024

تاریخ اجراء: 20 محرم الحرام 1447ھ/16 جولائی 2025ء